Sl.No. ... : 200

Unique Paper Code : 214168

Name of the Paper : Urdu B

Name of course : B. A. Programme

Semester : I

Maximum Marks : 75

Time : 3 Hours

F

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 10

(الف)

جو چیزیں دل پر اثر کرتی ہیں، بہت سی ہیں، موسیقی، مصوری، صنعت گری وغیرہ لیکن شاعری کی اثر انگیزی کی حد سب سے زیادہ وسیع ہے۔ موسیقی صرف قوتِ سامعہ کو محظوظ کرسکتی ہے۔ سامعہ نہ ہوتو کچھ کام نہیں کرسکتی۔ تصویر سے متاثر ہونے کے لیے بینائی شرط ہے لیکن شاعری تمام حواس پر اثر ڈال سکتی ہے، باصرہ، ذائقہ، شامہ، لامسہ سب اس سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ فرض کروشراب آنکھوں کے سامنے نہیں ہے، اس لیے شاعر اس کو آتشِ سیّال سے تعبیر کرتا ہے تو ان الفاظ سے ایک مؤثر منظر آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ اسی طرح بوسہ کو شاعرانہ انداز میں تنگ شکر کہہ دیتے ہیں تو کام و زبان کو مزہ محسوس ہوتا ہے۔

(ب)

بھائی! مجھ میں کچھ اب باقی نہیں ہے۔ برسات کی مصیبت گزر گئی لیکن بڑھاپے کی شدت بڑھ گئی۔ تمام دن پڑا رہتا ہوں۔ بیٹھ نہیں سکتا، اکثر لیٹے لیٹے لکھتا ہوں۔ مع ہذا یہ بھی ہے کہ اب مشق تمہاری پختہ ہوگئی۔ خاطر میری جمع ہے کہ اصلاح کی حاجت نہ پاؤں گا۔ اس سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ قصائد سب عاشقانہ ہیں۔ بہ کارِ آمدنی نہیں۔ خیر، کبھی دیکھ لوں گا۔ جلدی کیا ہے؟ تین بات جمع ہوئیں! میری کاہلی، تمہارے کلام کا محتاج بہ اصلاح نہ ہونا، کسی قصیدہ سے کسی طرح کے نفع کا قصور نہ ہونا۔ نظران مراتب پر، کاغذ پڑے رہے۔ لالہ بال مکند بے صبر کا ایک پارسل ہے کہ اُس کو بہت دن ہوئے، آج تک سرنامہ بھی نہیں کھولا۔

P.T.O

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے۔ 10

آتش بلند دِل کی نہ تھی ورنہ اے کلیم
یک شعلہ برقِ خرمنِ صد کوہِ طور تھا

دیر نہیں، حرم نہیں، دَر نہیں، آستاں نہیں
بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم، کوئی ہمیں اٹھائے کیوں

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا

نیند اس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہو گئیں

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

خالی، اے چارہ گرو! ہوں گے، بہت مرہم دان
پر مرے زخم نہیں ایسے، کہ بھر جائیں گے

خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کی
تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا

جو کچھ کہ ہے دنیا میں، وہ انساں کے لیے ہے
آراستہ، یہ گھر اسی مہماں کے لیے ہے

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔ 10

(الف)

کیسا ہی آدمی ہو، پر افلاس کے طفیل   کوئی گدھا کہے اُسے، ٹھہرادے کوئی بیل
کپڑے پھٹے تمام، بڑھے بال پھیل پھیل   منھ خشک، دانت زرد، بدن پر جما ہے میل
سب شکل قیدیوں کی بناتی ہے مفلسی

P.T.O

ہر آن دوستوں کی محبت گھٹاتی ہے   جو آشنا ہیں، اُن کی اُلفت گھٹاتی ہے
اپنے کی مہر، غیر کی چاہت گھٹاتی ہے   شرم و حیا و عزت و حرمت گھٹاتی ہے
ہاں ناخن اور بال بڑھاتی ہے مفلسی

(ب)

حسن اپنا گر دکھا نہیں سکتا جہان کو
آپے کو دیکھ! اور کر اپنے پہ ناز تو
تو نے کیا ہے بحرِ حقیقت کو موج خیز
دھوکے کا غرق کر کے رہے گا جہاز تو
وہ دن گئے کہ جھوٹ تھا ایمانِ شاعری
قبلہ ہو اب اُدھر، تو نہ کچھ نماز تو
اہلِ نظر کی آنکھ میں رہنا ہے گر عزیز
جو بے بصر ہیں ان سے نہ رکھ ساز باز تو

۴۔ شبلی نعمانی کی ادبی خدمات پر ایک مضمون لکھیے۔ 10

یا

غالب کے خطوط کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیے۔

۵۔ میر تقی میر کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10

یا

شیخ ابراہیم ذوق کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھیے۔

۶۔ الطاف حسین حالی کی نظم 'شعر سے خطاب' کا مرکزی خیال لکھیے۔ 10

یا

نظیر اکبر آبادی کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف لکھیے۔ مثال بھی دیجیے۔ 15

مجاز مرسل، تشبیہ، طرفینِ تشبیہ، علمِ بیان، استعارہ، کنایہ